السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا موجودہ حالات میں جب کہ یونیورسٹی اور کالج میں مخلوط تعلیم کا رواج ہے کسی اہل حدیث کے لیے ان مخلوط اداروں میں تعلیم حاصل کرنے یا پڑھانے میں گناہ تو نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فہم وبصیرت سے بہرہ ور اور شرعی احکام ومسائل سے واقف کار انسان کے لائق نہیں کہ اپنی اولاد کو مخلوط اداروں میں تعلیم دلائے دراصل ایسے ادارے قوموں کی تعمیر وترقی میں حصہ دار بننے کے بجائے اخلاقی بگاڑ اور شیطانی معاونت کے موثر ترین ہتھیار ہیں جن کے نتائج وثمرات اخلاقی پستی کی صورت میں ظاہر ہونا ایک لازمی امر ہے بہر صورت دین وایمان کی سلامتی کی خاطر ان سے بچنا ضروری ہے ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص712

محدث فتویٰ